الأحاديث والآثار الصحيحة الواردة في شأن الإمام المهدي المنتظر

(صحیح احادیث اور آثار جو امام مہدی المنتظر کی شان میں وارد ہوئے)

تحقيق:

أبو الحسين بن سعيد العلوي

أبو علي إبراهيم الهاشمي

أبو محمد حجاز الهندي

مقدمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام اہل السنہ کا امام مہدی - علیه السلام - کے متعلق یہ عقیدہ ہے کہ وہ قیامت سے پہلے آخری زمانہ میں ان شاء اللہ ضرور پیدا ہوں گے، وہ ایک مسلمان عادل و منصف خلیفہ ہوں گے، وہ سات سال تک حکومت کریں گے، وہ روئے زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے معمور کردیں گے جیسا کہ اس سے قبل وہ ظلم و جور کا سامنا کر رہی ہوگی، آپ کے زمانہ میں عیسیٰ ابن مریم - علیه السلام - نازل ہوں گے اور مہدی ان کے ساتھ مل کر دجال - لعنه الله - سے جنگ کریں گے۔ عیسیٰ مہدی کی اقتدا میں نماز ادا کریں گے۔

مذکورہ باتیں مہدی کے عقیدہ سے متعلق خلاصہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کے دلائل آگے چل کر احادیث و آثار میں آئیں گے۔

أبو الحسين بن سعيد العلوي

١ـ ذكر أن المهدي من أهل البيت

(مہدی کا اہل بیت سے ہونے کا ذکر)

* احمد بن حنبل - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا عبد الله، حدثني أبي، حدثنا فضل بن دكين، حدثنا ياسين العجلي عن إبراهيم بن محمد بن الحنفية عن أبيه عن علي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المهدي منا أهل البيت يُصلحه الله في ليلة.

محمد بن حنفیہ سے مروی ہے علی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوں گے ایک رات میں (خلافت کے لیے) اللہ ان کو صلاحیت دے گا۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص١٥٧)

- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١ ص٢٥٣ ح٦٥٥ (دار الكتب العلمية)
- المصنف لابن أبي شيبة ج١٤ ص١٨١ ح٣٨٦٤٠ (مكتبة الرشد)
- مسند أبي يعلى الموصلي ج١ ص٢٢٣ ح٤٦١ (دار الكتب العلمية)
- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص١٠٥٩ ح٥٧٩ (دار العاصمة)
- سنن ابن ماجه ج٤ ص٤٥٤ ح٤٠٨٥ (دار الكتب العلمية) – قال الشيخ محمود محمد محمود حسن نصار : "**حسن**"
- الفتن لنعيم بن حماد ج١ ص٣٧٦ ح١١١٨ (مكتبة التوحيد)

✿ ابن ابی شیبہ - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا الفضل بن دكين قال: حدثنا فطر، عن القاسم بن أبي بزة، عن أبي الطفيل، عن علي، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لو لم يبق من الدهر إلا يوم لبعث الله رجلا من أهل بيتي يملؤها عدلا كما ملئت جورا.

علی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر زمانے کا صرف ایک دن باقی رہ گیا ہو تو پھر بھی اللہ اہل بیت میں سے ایک آدمی کو بھیجے گا، جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا، جیسا کہ وہ اس سے پہلے ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔

شیخ مصطفیٰ العدوی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ (الصحيح المسند من أحاديث الفتن ص٣٥١)

- المصنف لابن أبي شيبة ج١٤ ص١٨٢ ح٣٨٦٤٤ (مكتبة الرشد)
- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١ ص٢٨٨ ح٧٨٤ (دار الكتب العلمية)
- سنن أبي داود ج٤ ص٣٠٦ ح٤٢٨٣ (دار ابن حزم)
- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص١٠٤٥-١٠٤٦ ح٥٦١ (دار العاصمة)

✿ احمد بن حنبل - رحمه الله - نقل کرتے ہیں:

حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان حدثني عاصم عن زر عن عبد الله، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا تذهب الدنيا، أو لا تنقضي الدنيا حتى يملك العرب رجل من أهل بيتي يواطئ اسمه.

عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا نہیں جائے گی یا ختم نہیں ہو گی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص مالک (حاکم و خلیفہ) ہو جائے، اس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا۔

شیخ مقبل بن ہادی الوادعی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا۔ (الجامع الصحيح ٤/ ١٤٧)

- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج٤ ص١٤٢ ح٤٠٩٨ (دار الحديث) – قال الشيخ أحمد شاكر : "**إسناده صحيح**"
- سنن أبي داود ج٤ ص٣٠٦ ح٤٢٨٢ (دار ابن حزم)
- سنن الترمذي ج٣ ص٣٤٣ ح٢٣٣١ (المكتبة السلفية)
- المعجم الكبير للطبراني ج٥ ص٩٩ ح١٠٠٦٧ (دار الكتب العلمية)
- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص١٠٥٢ ح٥٦٨ (دار العاصمة)
- مسند البزار ج٥ ص٢٠٤ ح١٨٠٣، ١٨٠٤ (دار الكتب العلمية)
- مسند الشاشي ج٢ ص١١١ ح٦٣٦ (مكتبة العلوم والحكم)

✿ احمد بن حنبل - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا محمد بن جعفر حدثنا عوف عن أبي الصديق الناجي عن أبي سعيد الخدري قال: قال رسول الله صلى الله عليه: لا تقوم الساعة حتى تمتلئ الأرض ظلما وعدوانا، قال ثم يخرج رجل من عترتي أو من أهل بيتي يملؤها قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وعدوانا.

ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ زمین ظلم و زیادتی سے بھر جائے گی، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک شخص نکلے گا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و زیادتی سے بھر گئی تھی۔

شیخ مقبل بن ہادی الوادعی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ (الجامع الصحيح ٤/ ١٤٨)

- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١٠ ص١١٦ ح١١٢٥٢ (دار الحديث) – قال الشيخ أحمد شاكر : "**إسناده صحيح**"
- صحيح ابن حبان ج٤ ص١٥٦، ١٥٧ ح٤٩٦٦ (دار الكتب العلمية)
- مسند أبي يعلى الموصلي ج٢ ص٢٧٤، ٢٧٥ ح٩٨٧ (دار المأمون للتراث) – قال الشيخ حسين سليم أسد : "**رجاله رجال الصحيح**"
- المستدرك على الصحيحين ج٥ ص١٨، ١٩ ح٨٧٣٣ (دار الحرمين)

❀ ابن ابی شیبہ - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا ابن عيينة، عن عمرو، عن أبي معبد، عن ابن عباس قال: لا يمضي الأيام والليالي حتى يلي منا أهل البيت فتى لم تلبسه الفتن، ولم يلبسها. قال: قلنا يا أبا العباس يعجز عنها مشيختكم وينالها شبانكم؟ قال: هو أمر الله يؤتيه من يشاء.

ابو معبد (نافذ مولی ابن عباس) سے مروی ہے کہ ابن عباس نے فرمایا: دن اور راتیں نہیں گزریں گی یہاں تک کہ ہم اہل بیت میں سے ایک جوان ولی بنیں گے جن کو فتنے اشتباہ میں نہ ڈالیں گے اور نہ وہ فتنوں کو مشتبہ کریں گے (ابو معبد نے) کہا: ہم نے عرض کیا اے ابو العباس (کنیت) کیا تمہارے بوڑھے ان سے (ملنے سے) عاجز ہو جائیں گے اور تمہارے جوان ان کو پا لیں گے؟ انہوں نے فرمایا: وہ اللہ کا امر ہے جسے چاہے عطا کرے۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص٣٤٩) حافظ ابن کثیر نے بھی صحیح کہا۔ (البداية والنهاية ٥/ ٥٢ ، دار الكتب العلمية)

- المصنف لابن أبي شيبة ج١٣ ص٣٦٤ برقم ٣٨٦٥٥ (الفاروق الحديثة للطباعة والنشر) — قال الشيخ أسامة : "**إسناده صحيح**"
- الفتن لنعيم بن حماد ج١ ص٣٦٩ ، ٣٦٥ برقم ١٠٨٦ ، ١٠٦٨ (مكتبة التوحيد)
- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص١٠٤٣ برقم ٥٥٩ (دار العاصمة)
- فضائل الصحابة للإمام أحمد بن حنبل ص٣٩٧ برقم ١٨٩٢ (دار الكتب العلمية)
- جمل من أنساب الأشراف ج٤ ص٦٤ (دار الفكر)
- دلائل النبوة للبيهقي ج٦ ص٥١٧ (دار الكتب العلمية - دار الريان للتراث)

٢۔ ذكر أنصار المهدي

(مہدی کے معاونین کا ذکر)

✽ حاکم نیشاپوری - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا الحسن بن علي بن عفان العامري، ثنا عمرو بن محمد العنقزي، ثنا يونس بن أبي إسحاق، أخبرني عمار الدهني، عن أبي الطفيل، عن محمد بن الحنفية قال: كنا عند علي رضي الله عنه فسأله رجل عن المهدي فقال علي رضي الله عنه: هيهات، ثم عقد بيده سبعا فقال: ذاك يخرج في آخر الزمان إذا قال الرجل الله، الله، قتل، فيجمع الله تعالى له قوما قزع كقزع السحاب يؤلف الله بين قلوبهم، لا يستوحشون إلى أحد ولا يفرحون بأحد يدخل فيهم، على عدة أصحاب بدر، لم يسبقهم الأولون ولا يدركهم الآخرون وعلى عدد أصحاب طالوت الذين جازوا معه النهر، قال أبو الطفيل: قال ابن الحنفية: أتريده؟ قلت: نعم، قال: إنه يخرج من بين هذين الخشبتين. قلت: لا جرم والله، لا أريهما حتى أموت فمات بها يعني مكة حرسها الله تعالى.

ابو الطفیل سے محمد بن حنفیہ نے بیان کیا کہ ہم علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، ایک شخص نے ان سے مہدی کے بارے میں سوال کیا تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھ سے دور ہو جاؤ، اس کے بعد اپنے ہاتھ سے سات کا عقد بنایا اور فرمایا: وہ آخری زمانے میں نکلے گا، یہ وہ زمانہ ہوگا جب اللہ کا نام لینے پر انسان کو قتل کر دیا جائے گا، اللہ تعالی اس کے لئے بادلوں کے ایک ٹکڑے کی مانند لوگ جمع کر دے گا اللہ ان کے دلوں میں الفت ڈال دے گا، یہ کسی سے نہیں ڈریں گے اور نہ کسی پر خوش ہوں گے، ان میں بدری صحابہ

کی تعداد کے برابر لوگ جمع ہو جائیں گے، سابقہ لوگ ان تک پہنچ نہیں پائیں گے اور بعد والے ان کو پا نہیں سکیں گے۔ ان کی تعداد طالوت کے ساتھیوں جتنی ہوگی جو طالوت کے ہمراہ نہر سے گزرے تھے۔ ابو الطفیل کہتے ہیں ابن حنفیہ نے کہا: کیا آپ اس کا ارادہ رکھتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: وہ لکڑیوں کے درمیان سے نکلے گا، میں نے کہا: یقیناً میں اپنی زندگی میں اس کو کبھی نہیں دیکھوں گا، (راوی کہتا ہے) پھر ابو الطفیل مکہ میں انتقال کر گئے۔

اس اثر کو حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی موافقت کی۔

• المستدرك على الصحيحين ج٤ ص٥٩٦-٥٩٧ برقم ٨٦٥٩ (دار الكتب العلمية)

٣۔ ذكر ما يتعلق ببيعة المهدي وإمارته

(مہدی کی بیعت اور ان کی امارت کا ذکر)

✿ محمد بن اسماعیل بخاری - رحمه الله - نقل کرتے ہیں:

حدثني محمد بن المثنى حدثنا غندر حدثنا شعبة عن عبد الملك سمعت جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يكون اثنا عشر أميرا - فقال كلمة لم أسمعها - فقال أبي: إنه قال كلهم من قريش.

جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، انہوں نے فرمایا: (میری امت میں) بارہ امیر ہوں گے، پھر انہوں نے کوئی ایسی بات فرمائی جو میں نے نہیں سنی، بعد میں میرے والد (سمرہ بن جنادہ) نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ وہ سب کے سب قریش خاندان سے ہوں گے۔

ابن کثیر - رحمہ اللہ - فرماتے ہیں: ”اس (اوپر) حدیث سے مراد چار خلفاء ہیں، ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضي اللہ عنہم جن کی خلافت بطریق نبوت رہی۔ انہی بارہ میں سے پانچویں عمر بن عبد العزیز ہیں۔ بنو عباس میں سے بھی بعض اسی طرح کے خلیفہ ہوئے ہیں اور قیامت سے قبل ان بارہ کی تعداد پوری ہونی ضروری ہے اور انہی میں سے مہدی ہیں، جن کی بشارت احادیث میں آچکی ہے ان کا نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ہو گا اور ان کے والد کا نام نبی کے والد کا ہو گا، زمین کو عدل و انصاف سے بھر دینگے حالانکہ اس سے پہلے وہ ظلم و جبر سے پُر ہوگی۔“

(تفسير القرآن العظيم لابن كثير ٣/ ٦٥، ٦٦ - دار طيبة**)**

- صحيح البخاري ج٤ ص٣٤٧ ح٧٢٢٢ ، ٧٢٢٣ (المكتبة السلفية)
- صحيح مسلم (مجلد واحد) ح٤٥٩٩ (دار الفكر)
- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص٤٩٢ ح١٩٩ (دار العاصمة)
- سنن أبي داود (مجلد واحد) ص٧٩٦ ح٤٢٧٩ (دار الفكر)
- مسند أبي عوانة ج٤ ص٣٧٠، ٢٧١ ح٦٩٨٤
- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١٥ ص٣٤٤ ح٢٠٧٥٢ (دار الحديث) – قال الشيخ أحمد شاكر : "**إسناده صحيح**"

✿ احمد بن حنبل - رحمه الله - نقل کرتے ہیں:

حدثنا يزيد، أخبرنا ابن أبي ذئب، عن سعيد بن سمعان قال: سمعت أبا هريرة يخبر أبا قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: يبايع لرجل ما بين الركن والمقام ولن يستحل البيت إلا أهله فإذا استحلوه فلا يسأل عن هلكة العرب ثم تأتي الحبشة فيخربونه خرابا لا يعمر بعده أبدا وهم الذين يستخرجون كنزه.

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کی حجر اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان بیعت کی جائے گی اور اسی بیت اللہ والے یعنی اسی امت کے لوگ اس گھر کو حلال سمجھیں گے (اور اس پر چڑھائیاں کریں گے) اور جب ایسے ہو گا تو اس وقت کے عربوں کی تباہی کے بارے میں کچھ نہ پوچھا جائے، پھر حبشی لوگ آکر بیت اللہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے، اس کے بعد یہ گھر کبھی بھی آباد نہیں ہو گا، وہ لوگ اس کے خزانوں کو نکالیں گے۔

مقبل بن ہادی الوادعی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ (الجامع الصحيح ٦/ ١١٥) اسے ابن حبان مہدی کے ذکر میں لائے۔

- مسند الامام أحمد بن حنبل ج٢ ص٣٩٥ ح٧٩٤٥ (دار الفكر)
- مسند أبي داود الطيالسي ج٢ ص٦٩٦ ح٢٤٩٤ (دار الكتب العلمية)
- الإحسان بترتيب صحيح ابن حبان ج٨ ص٢٩٢ ح٦٧٨٨ (دار الكتب العلمية)
- المستدرك على الصحيحين ج٤ ص٦١٩ ح٨٤٦١ (دار الحرمين)
- المصنف لابن أبي شيبة ج٧ ص٤٦٢ ح٣٧٢٤٤ (دار التاج)

✿ مسلم بن حجاج قشیری - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يونس بن محمد حدثنا القاسم بن الفضل الحداني عن محمد بن زياد، عن عبد الله بن الزبير؛ أن عائشة قالت: عبث رسول الله صلى الله عليه وسلم في منامه. فقلنا: يا رسول الله، صنعت شيئا في منامك لم تكن تفعله. فقال: العجب إن ناسا من أمتي يؤمون بالبيت برجل من قريش. قد لجأ بالبيت. حتى إذا كانوا بالبيداء خسف بهم فقلنا: يا رسول الله! إن الطريق قد يجمع الناس. قال: نعم. فيهم المستبصر والمجبور وابن السبيل. يهلكون مهلكا واحدا. ويصدرون مصادر شتى. يبعثهم الله على نياتهم.

عبد اللہ بن زبیر سے مروی ہے عائشہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نیند میں بے چین سے ہوئے، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ، آپ نے اپنی نیند میں وہ کیا جو آپ نہیں کیا کرتے۔ آپؐ نے فرمایا: تعجب ہے کہ میری امت کے کچھ لوگ قریش کے ایک شخص کے لیے جس نے بیت اللہ میں پناہ لے رکھی ہوگی (حملہ کا) قصد کریں گے یہاں تک کہ جب وہ بیداء میں پہنچیں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ، راستے میں تو سب لوگ ہوتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں ان میں ایسے لوگ ہوں گے جو قصداً آئے ہوں گے اور ایسے بھی ہوں گے جو مجبوری سے آئے ہوں گے اور مسافر بھی ہوں گے لیکن یہ سب یک دفعہ ہلاک ہو جائیں گے پھر (قیامت کے دن) مختلف نیتوں پر اللہ ان کو اٹھائے گا۔

ابو جعفر محمد باقر نے فرمایا بیداء سے مراد مدینہ کا میدان ہے۔

اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک جو شخص کعبہ میں پناہ لئے ہوگا وہ مہدی ہوں گے۔ ان میں ابو داود سجستانی (صاحب سنن) اور ابن حبان شامل ہیں۔

- صحيح مسلم ج٢ ص٥٧٦ ، ص٥٧٥ ح٢٨٨٤ ، ح٢٨٨٢(دار الكتب العلمية)
- صحيح البخاري (مجلد واحد) ص٥٠٣ ح٢١١٨ (دار الفكر)
- سنن أبي داود ج٤ ح٤٢٨٩ (دار ابن حزم)
- صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان ج١٥ ص١٥٧ ح٦٧٥٧ (مؤسسة الرسالة)

❁ نعیم بن حماد - رحمه الله - نقل کرتے ہیں:

حدثنا عبد الوهاب الثقفي عن أيوب عن ابن سيرين عن أبي الجلد قال: تأتيه إمارته هنيئا وهو في بيته.

محمد بن سیرین سے مروی ہے کہ ابو الجلد (جیلان بن فروہ) کہتے ہیں: ان کے پاس ان کی امارت آئے گی آسانی سے اس حال میں کہ وہ گھر میں ہوں گے۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص٣٥٢)

- الفتن لنعيم بن حماد ص٢٤٠ برقم ٩٤٤ (دار الكتب العلمية) — قال الشيخ مجدي بن منصور بن سيد الشورى : "**إسناده حسن**"
- المصنف لعبد الرزاق ج١١ ص٣٧٢ برقم ٢٠٧٧١ (المجلس العلمي)

٤۔ ذكر مدة خلافته

(ان کی مدتِ خلافت کا ذکر)

* حاکم نیشاپوری - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

أخبرني أبو العباس محمد بن أحمد المحبوبي بمرو، ثنا سعيد بن مسعود، ثنا النضر بن شميل، ثنا سليمان بن عبيد، ثنا أبو الصديق الناجي، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: يخرج في آخر أمتي المهدي يسقيه الله الغيث وتخرج الأرض نباتها ويعطي المال صحاحا وتكثر الماشية وتعظم الأمة، يعيش سبعا أو ثمانيا يعني حججا.

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے آخر میں مہدی نکلے گا۔ اللہ ان پر برسات نازل فرمائے گا اور زمین اپنی جڑی بوٹیاں تمام پودے اُگا دے گی اور وہ پاک صاف مال (راہِ الٰہی میں) دے گا اور مویشیوں کی کثرت ہوگی اور امت کی عزت ہوگی، وہ سات یا آٹھ برس رہے گا۔

اس حدیث کو حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی موافقت کی۔

• المستدرك على الصحيحين ج٥ ص١٩-٢٠ ح٨٧٣٧ (دار الحرمين)

٥ـ ذكر إحسان المهدي

(مہدی کے اِحسان کا ذکر)

✿ مسلم بن حجاج قشیری - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

وحدثني زهير بن حرب، حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث حدثني أبي، حدثنا داود، عن أبي نضرة، عن أبي سعيد وجابر بن عبد الله قالا: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يكون في آخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعده.

ابو سعید اور جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہو گا جو مال کو تقسیم کرے گا اور نہیں گنے گا۔

- صحيح مسلم ج٤ ، ح٢٩١٣، ٢٩١٤ (دار النوادر)
- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١٠ ص١٢٣ ح١١٢٧٨ (دار الحديث) – قال الشيخ أحمد شاكر : "**إسناده صحيح**"
- السنن الواردة في الفتن ج١ ص١٠٥٣ ح٥٦٩ (دار العاصمة)
- مسند أبي يعلى الموصلي ج١ ص٥١٣ ح١٢١١ (دار الكتب العلمية)
- المستدرك على الصحيحين ج٤ ص٦٢١ ح٨٤٦٧ (دار الحرمين)

❀ ابن ابی شیبہ - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حميد بن عبد الرحمن، عن محمد بن مسلم، عن إبراهيم بن ميسرة قال: قلت لطاوس عمر بن عبد العزيز المهدي؟ قال: قد كان مهدياً، وليس به، إن المهدي إذا كان زِيْدَ المحسنُ في إحسانه، وتيب عن المسيء من إساءته، وهو يبذل المال، ويشتد على العمال ويرحم المساكين.

ابراہیم بن میسرہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے طاؤس (ابن کیسان) سے پوچھا کہ عمر بن عبد العزیز مہدی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مہدی (ہدایت یافتہ) تو تھے لیکن وہ والے مہدی نہیں تھے کیونکہ مہدی جب ہوں گے تو نیک آدمی کو نیکی میں بڑھا دیا جائے گا، اور گنہگار گناہ سے توبہ کرے گا، وہ مال خرچ کریں گے، اور عاملوں پر سختی کریں گے، اور مساکین پر رحم کریں گے۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص٢٢٤)

- المصنف لابن أبي شيبة ج٢١ ص٢٩٤ برقم ٣٨٨٠٧ (مكتبة الرشد)
- الفتن لنعيم بن حماد ص ٢٣٠ ، ٢٢٢ (دار الفكر)
- تاريخ أبي زرعة الدمشقي ص٢٨٧ برقم ١٥٩٢ (دار الكتب العلمية)
- أخبار مكة للأزرقي رواية محمد إسحاق بن أحمد بن نافع الخزاعي ص٢٣٤ (ليبسك ١٨٥٩م)

٦۔ ذکر عيسى عليه السلام يصلي خلف المهدي

(مہدی کے پیچھے عیسیٰؑ کا نماز پڑھنے کا ذکر)

✿ محمد بن اسماعیل بخاری - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا ابن بكير، حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال: أخبرني نافع مولى أبي قتادة الأنصاري، أن أبا هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كيف أنتم إذا نزل ابن مريم فيكم وإمامكم منكم. تابعه عقيل والأوزاعي.

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب عیسیٰ ابن مریم تم میں اتریں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہو گا۔ (بخاری کہتے ہیں) اس روایت کی متابعت عقیل اور اوزاعی نے کی۔

- صحيح البخاري (مجلد واحد) ص٨٥٠ ح٣٤٤٩ (دار الفكر)
- مسند الامام أحمد بن حنبل ج٢ ص٤٥٤ ح٨٤٦٩ (دار الفكر)
- صحيح مسلم ج٤ ص١٦١ ح٢٤٤ (دار النوادر)
- مسند أبي عوانة ج١ ص٩٩ ح٣١٥ (دار المعرفة)
- الايمان لابن منده ج١ ص٥١٦ ح٤١٥ (مؤسسة الرسالة) – قال الشيخ الفقيهي : "**إسناده صحيح**"

✻ حارث بن ابی اُسامہ - رحمہ اللہ - اپنی مسند میں نقل کرتے ہیں:

حدثنا إسماعيل بن عبد الكريم حدثنا إبراهيم بن عقيل عن أبيه عن وهب بن منبه عن جابر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ينزل عيسى ابن مريم، فيقول أميرهم المهدي: تعال صل بنا، فيقول: لا، إن بعضهم أمير بعض، تكرمة الله لهذه الأمة.

جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عیسیٰ ابن مریم اتریں گے تو مسلمانوں کے امیر مہدی انہیں کہیں گے: آئیں اور نماز پڑھائیں۔ وہ کہیں گے: نہیں، تم ہی ایک دوسرے کے امام و امیر بن سکتے ہو، (میں جماعت نہیں کراؤں گا) یہ اللہ کی طرف سے اس امت کی عزت افزائی ہے۔

اس روایت کو ابن قیم نے نقل کر کے کہا: "وهذا إسناد جيد"۔

سیوطی نے کہا اسے ابو نعیم نے "أخبار المهدي" میں نقل کیا۔

- المنار المنيف لابن القيم ص١٤٧-١٤٨ (مكتب المطبوعات الإسلامية)
- الحاوي للسيوطي ج٢ ص٦١ (دار الكتب العلمية)

✿ مسلم بن حجاج قشیری - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا الوليد بن شجاع، وهارون بن عبد الله وحجاج بن الشاعر قالوا حدثنا حجاج (وهو ابن محمد) عن ابن جريج قال أخبرني أبو الزبير؛ أنه سمع جابر بن عبد الله يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين إلى يوم القيامة. قال فينزل عيسى بن مريم صلى الله عليه وسلم فيقول أميرهم تعال صل لنا فيقول: لا، إن بعضكم على بعض أمراء. تكرمة الله هذه الأمة.

جابر بن عبد اللہ مروی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قتال کرتا رہے گا وہ (قرب) قیام قیامت تک غالب آتے رہیں گے۔ فرمایا: عیسیٰ بن مریم صلی اللہ علیہ وسلم نازل ہوں گے تو اس گروہ کا امیر کہے گا: تشریف لائیں اور ہمیں نماز پڑھائیں، وہ (عیسیٰ) فرمائیں گے: نہیں، اللہ نے اس امت کو جو عزت بخشی ہے اس وجہ سے تم خود ہی ایک دوسرے کے امام ہو۔

- صحيح مسلم ج٤ ح١٥٦ (دار النوادر)
- مسند الإمام أحمد بن حنبل ج١٢ ص٧٩ ح١٥٠٦٥ (دار الحديث) – قال الشيخ أحمد شاكر: "**إسناده صحيح**"
- الإيمان لابن منده ج١ ص٥١٧ ح٤١٨ (مؤسسة الرسالة) – قال الشيخ الفقيهي: "**إسناده صحيح**"
- مسند أبي عوانة ج٤ ص٥٠٥ ح٧٥٠٠ (دار المعرفة)
- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص١٢٣٦ ح٦٨٦ (دار العاصمة)

❁ ابن ابی شیبہ - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا أبو أسامة، عن هشام، عن ابن سيرين قال: المهدي من هذه الأمة وهو الذي يؤم عيسى بن مريم عليهما السلام.

ہشام سے مروی ہے کہ ابن سیرین نے فرمایا: مہدی اس امت میں سے ہیں اور وہ وہی ہیں جو عیسی بن مریم علیہما السلام کی امامت کروائیں گے۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے تمام رجال کو ثقہ اور سند کو صحیح قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص۲۲۰)

• المصنف لابن أبي شيبة ج۲۱ ص۲۹۳ برقم ۳۸۸۰٤ (دار القبلة - مؤسسة علوم القرآن) – قال الشيخ محمد عوامة : "**رجاله ثقات، وشواهده كثيرة من الأحاديث الصحيحة**"

• الفتن لنعيم بن حماد ج۵ ص۲٦۵ برقم ۱۰٤٦ (دار الكتب العلمية) – قال الشيخ مجدي بن منصور بن سيد الشورى : "**إسناده حسن**"

٧- ذكر المهدي عند السلف

(مہدی کے متعلق سلف کے اقوال)

✽ ابو عمرو الدانی - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا عبد الرحمن بن عثمان، حدثنا قاسم، حدثنا أحمد بن زهير، حدثنا عبد الرحمن بن صالح، حدثنا عبد الله بن الأجلح، عن عمار الدهني، عن سالم بن أبي الجعد قال: خرجنا حجاجا، فجئت إلى عبد الله بن عمرو بن العاص، فقال: ممن أنت يا رجل؟ قال: قلت: من أهل العراق. قال: فكن إذا من أهل الكوفة. قال: فقلت: أنا منهم، قال: فإنهم أسعد الناس بالمهدي.

سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ ہم حج کے ارادے سے (یا حاجی کی شکل میں) نکلے چنانچہ عبد اللہ بن عمر بن العاص کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: اے شخص کہاں سے تعلق ہے؟ میں نے جواب دیا: عراق سے، انہوں نے فرمایا: اہل کوفہ سے بھی متعلق ہو۔ میں نے کہا: میں ان میں سے ہی ہوں، تو انہوں نے فرمایا: اس لئے کہ تم لوگ مہدی کی وجہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت ہو۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص٢١٨)

- السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ص١٩٧ برقم ٥٧٨ (دار الكتب العلمية) – قال الشيخ محمد حسن إسماعيل الشافعي : "**إسناده حسن**"

- المصنف لابن أبي شيبة ج٢١ ص٤٠٢ برقم ٤٠٤٣٧ (دار كنوز إشبيليا) – قال الشيخ سعد بن ناصر الشثري : "**حسن**"

- الطبقات الكبرى لابن سعد ج٦ ص٨٩ (دار الكتب العلمية) – **إسناده صحيح**

❀ ابن ابی شیبہ - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

حدثنا أبو أسامة، عن عوف، عن محمد، قال: يكون في هذه الأمة خليفة لا يفضل عليه أبو بكر ولا عمر.

عوف بن بندویہ سے مروی ہے کہ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا ان پر ابو بکر اور عمر کو فضیلت نہیں دی جا سکتی۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص٣٥٠) *سیوطی نے بھی صحیح کہا۔* (الحاوي ٢/ ١٥٣)

• المصنف لابن أبي شيبة ج٢١ ص٢٩٣ برقم ٣٨٨٠٥ (دار القبلة - مؤسسة علوم القرآن) — قال الشيخ محمد عوامة : "**رجاله ثقات**"

• السنن الواردة في الفتن لأبي عمرو الداني ج١ ص٩٥٣ برقم٥٠٤ (دار العاصمة) — قال الشيخ رضاء الله المباركفوري : "**إسناده صحيح**"

• عقد الدرر في أخبار المنتظر للسلمي ص٢٢١ برقم ٢٤٠ (مكتبة المنار)

❀ عبد الرزاق صنعانی - رحمہ اللہ - نقل کرتے ہیں:

أخبرنا عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن علي ابن عبد الله بن عباس قال: لا يخرج المهدي حتى تطلع مع الشمس آية.

عبد اللہ بن طاؤس سے مروی ہے کہ علی بن عبد اللہ بن عباس نے فرمایا: مہدی اس وقت تک نہیں نکلیں گے یہاں تک کہ سورج کے ساتھ ایک نشانی ظاہر ہوگی۔

شیخ عبد العلیم بستوی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ (المهدي المنتظر ص٢٢١)

- المصنف لعبد الرزاق ج١١ ص٣٧٣ برقم ٢٠٧٧٥ (المجلس العلمي)
- الفتن لنعيم بن حماد ص٢٣٠ برقم ٩٠٥ (دار الكتب العلمية) — قال الشيخ مجدي بن منصور سيد الشورى : "**إسناده حسن**"